تنظیم و تحریک اور اسلامی انقلاب کی راہوں کے نبض شناس بھی تھے انہوں نے اپنے بے حد وحساب مشاغل، تدریسی و تعلیمی اور تنظیمی مصروفیات کے جلو میں لاکھوں انسانوں کی سیرت کو صحیح عقائد و نظریات کے سانچوں میں ڈھالا۔ مرکز علم دارالعلوم حقانیہ، میدان کارزار جہاد افغانستان، اور تحریک نفاذ شریعت، اس عمل خیر کی ندرت کے علامات اور شہادت ہیں۔

اور خدا کا شکر ہے کہ قائد شریعتؒ کے انتقال کے بعد لاکھوں افراد کا سیل ان کے متعین کردہ راستے پر اور متعین مقصد کے لئے ہر ممکن ایثار کے ساتھ اب بھی آمادہ سفر ہے۔ یہ جذبہ تحصیل علم، یہ شوق تحریک نفاذ شریعت یہ ذوق غلبہ جہاد افغانستان ان کی امانت ہے۔ جس کی ہمیں پوری توجہ اور فکر مندی کے ساتھ حفاظت کرنی چاہیے۔ اور اسے بھرپور مساعی کے ساتھ فروغ بھی دینا چاہیے۔ حضرت قائد شریعتؒ کے رخصت ہونے کے بعد بظاہر جو خلا محسوس ہو رہا ہے نہ جانے زمانے کے کتنے عشروں، مہینوں اور برسوں کی طوالت میں اس خلا کے "سناٹے" گونجتے رہیں گے ؎

نکل گئے جو بادل برسنے والے تھے
یہ شہر آب کو ترسے گا چشم تر کے بغیر

"الحق" کے چوبیسویں ۲۴ سال کا آغاز

فیاض ازل کے خصوصی فضل وکرم، عنایت و مہربانی، توفیق و بخشش، بے پناہ رحمتوں اور صرف اسی کی ذات کے بھروسہ پر ماہنامہ "الحق" اپنی زندگی کے ۲۳ بہاریں گزارنے کے بعد چوبیسویں سال میں داخل ہو رہا ہے۔ موجودہ دور کی خدا بیزار صحافت اور پھر ایک دینی ادارہ کے لئے قدم قدم پر مشکلات، وسائل کی قلت اور مختلف رکاوٹوں کے باوجود ماہنامہ "الحق" نے مسلسل تئیس ۲۳ سال تک شمع علم و ہدایت کو فروزاں رکھا۔ لاریب! اس میں محدث جلیل استاذ العلماء قائد شریعت حضرت مولانا عبدالحق صاحب نوراللہ مرقدہ کی سرپرستیوں، رہنمائیوں، مفید مشوروں اور روحانی توجہات کا بھرپور دخل تھا ان کی ذات گرامی اور سایہ بابرکت، رحمتوں کی چھتری تھی۔ ان کا وجود گرامی ہر قسم کے اندیشوں اور فتنوں کے لئے ایک ڈھال تھا ان کی دعائیں مستجاب تھیں۔ ان کی ایک توجہ دسیوں لاینحل عقدوں کے لئے شاہ کلید تھی۔ تشتت و انتشار، مادیت و دہریت، دولت کی فراوانی، عیش و عشرت کی دلدادگی، اقتدار کی ہوس، لادین سیاست، خدا بیزار نظریات، دین سے تمسخر، اہل دین کی تحقیر اور الحاد و زندقہ کی یلغار کے باوجود حضرت شیخؒ کی بھرپور سرپرستی، رہنمائی اور قارئین الحق کی زبردست حوصلہ افزائی کے پیش نظر "الحق" نے علوم نبوت کی ترویج و فروغ، ملکی سیاست میں اعتدال، جہاد افغانستان کی حمایت، دینی قوتوں کے اتحاد باطل فتنوں کے تعاقب، نفاذ شریعت کی جدوجہد اور اس سلسلہ میں اپنی تاریخ مساعی میں جس طرح عزیمت اور

استقامت کا مظاہرہ کیا۔ اسلامی جہاد کے احیاء، مسلمانوں کی عظمت رفتہ کی بحالی اور اسلامی تعلیمات کے فروغ میں جو نمایاں کردار ادا کیا ہے اس کے اجر و ثواب اور اخروی نتائج و ثمرات میں ملک بھر کے مشائخ، اکابر علماء، دارالعلوم کے فضلاء، حضرت شیخ الحدیثؒ کے محبین و مخلصین اور ماہنامہ الحق کے تمام قارئین کا بھی بھرپور حصہ ہے۔ ان کی سرپرستیوں، معاونت، تعاون اور مخلصانہ نصرتوں سے علوم و معارف اور تعلیمات نبوت کا یہ سلسلۂ اشاعت قائم اور مستحکم رہا۔ اور تا ہنوز جاری ہے۔ اور اب جب کہ قائد شریعت حضرت شیخ الحدیثؒ ہم میں نہیں رہے ان کی سرپرستی و رہنمائی اور ان کے بابرکت سایۂ رحمت سے ہم بظاہر محروم ہوگئے۔ لہٰذا ان کے تلامذہ، مخلصین و محبین، عامۃ المسلمین بالخصوص "الحق" کے مخلص قارئین کی ذمہ داریاں پہلے سے کئی گنا بڑھ گئی ہیں۔ قائد شریعت حضرت شیخ الحدیثؒ کے مشن، ان کی مساعی، ان کے متعین فرمودہ اہداف اور لائحہ عمل سے سرِمو انحراف بھی بہت بڑے خسران اور نقصان کا پیش خیمہ بن سکتا ہے۔

حضرتؒ کے سانحۂ ارتحال کے بعد پہلے پرچے اور الحق کے سالِ نو کے آغاز کے موقع پر ہم اپنے کرم فرما معزز قارئین اور عامۃ المسلمین سے یہی درخواست بلکہ توقع اور یقین رکھتے ہیں کہ وہ آئندہ بھی حسب سابق ماہنامہ الحق کی سرپرستی اور اس کی اشاعت و ترویج میں خوب لگن، محنت، خلوص اور بھرپور دلچسپی کا مظاہرہ کریں گے۔

قارئین سے دعا کی درخواست ہے کہ باری تعالیٰ اس شمع حق کو روشن اور تا قیامت فروزاں رکھیں گے اور ہماری دعا ہے کہ باری تعالیٰ سب کو اپنی وسیع رحمتوں کے شایانِ شان، رتبہ و مقام، اجر و ثواب، رفع درجات اور دنیا و آخرت کے ترقیات اور بلند ترین مقامات پر سرفراز فرمائے۔ آمین　　(عبدالقیوم حقانی)